قرآنی بیان

رَضِیَ اللہُ عنہ

شانِ عثمانِ غنی

(پارہ 14، سورۂ نحل:76)

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امامِ مساجد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجد کے لئے

13-June-2025

جمعۃ المبارک کا بیان

(For Islamic Brothers)

مَدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
13 جون، 2025ء (16 ذُوالحج، 1446ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

(پارہ: 14، سورۂ نحل: 76)

شانِ عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ

اس بیان میں آپ جان سکیں گے…

✿.. اللہ سے کیا پیار ہے عثمانِ غنی کا — صفحہ: 03

✿.. عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی 2 شانیں — صفحہ: 09

✿.. حساب میں آسانی کے 3 اسباب — صفحہ: 18

✿.. 4 لذّت بھری عبادات — صفحہ: 18

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نِیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار درودِ پاک پڑھا، اللہ پاک اُس پر 10 رحمتیں بھیجتا ہے۔[1]

گر پڑھیں صدقِ دل سے کافی ہے	جُملہ حاجات کو درود شریف
پائیں گے چار پُشت تک برکت	دِل سے بھیجیں گے جو درود شریف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِى الْقُرْآنِ الْكَرِيْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَیْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِیْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ (پارہ:14، النحل:76)

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْم وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِیُّ الْكَرِيْم صلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: اور اللہ نے دو مردوں کی مثال بیان فرمائی، اُن میں سے ایک

[1]... مسلم، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بعد التشہد، صفحہ:159، حدیث:408۔

گونگا ہے، جو کسی شے پر قدرت نہیں رکھتا اور وہ اپنے آقا پر (صِرف) بَوجھ ہے، (اُس کا آقا) اسے جِدھر بھیجتا ہے، وہ کوئی خیر لے کر نہیں آتا تو کیا وہ اور دوسرا وہ جو عدل کا حکم کرتا ہے اور وہ سیدھے راستے پر بھی ہے کیا دونوں برابر ہیں؟

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ سے کیا پیار ہے عثمانِ غنی کا

ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شہزادی صاحبہ ہیں: حضرت سیدہ اُمِّ کلثوم رَضِیَ اللہُ عنہا۔ آپ حضرت رُقیَّہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے چھوٹی اور سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے بڑی ہیں۔ پیارے آقا صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے سیدہ رُقیَّہ کا نکاح حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ سے کیا تھا۔ پھر جب اُن کا وِصَال ہو گیا تو اللہ پاک کے حکم سے سیدہ اُمِّ کلثوم رَضِیَ اللہُ عنہا کا نِکاح حضرت عثمان رَضِیَ اللہُ عنہ سے کیا گیا۔

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے: ایک دِن حضرت اُمِّ کلثوم رَضِیَ اللہُ عنہا نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: یَا رَسُوْلَ اللہِ! زَوْجُ فَاطِمَۃَ خَیْرٌ مِّنْ زَوْجِیْ یعنی پیارے بابا جان! فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا کے شوہر (یعنی حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ) میرے شوہر (حضرت عثمانِ غنی) رَضِیَ اللہُ عنہ سے زیادہ فضیلت والے ہیں۔ یہ سُن کر آپ صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کچھ دَیر خاموش رہے۔ پھر فرمایا: بیٹی! میں نے تمہارا نِکاح اُس سے کیا ہے، جس سے اللہ پاک بھی محبّت فرماتا ہے، اللہ پاک کے رسول بھی محبّت فرماتے ہیں اور وہ خُود بھی اللہ ورسول سے بہت محبّت کرتا ہے۔ جب تم جنّت میں پہنچو گی تو دیکھو گی کہ عثمان کے رُتبے کو کوئی بھی نہیں پہنچے گا۔[1]

1 ... معجم اوسط، جلد:1، صفحہ:478، حدیث:1764۔

اللہ سے کیا پیار ہے عثمانِ غنی کا	محبوبِ خُدا یار ہے عثمانِ غنی کا
سرکار سے پائیں گے مُرادوں پہ مُرادیں	دربار یہ دُر بار ہے عثمانِ غنی کا[1]

فضیلت میں صحابہ کی ترتیب

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بات یاد رکھئے! تمام صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان ہی جنّتی ہیں، قرآنِ کریم میں اِن سب سے جنّت کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔ اِرْشاد ہوتا ہے:

وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰىؕ	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** اور اللہ نے سب سے بھلائی
(پارہ:5، النساء:95)	کا وعدہ فرمایا ہے۔

پھر اِن صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان میں خُلَفائے رَاشِدِین یعنی پہلے 4 خلیفہ اِنتہائی فضیلت والے ہیں۔ ان چاروں خلیفوں میں پھر ترتیب ہے: ❁ سب سے اَفضل پہلے خلیفہ حضرت اَبُو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ ❁ اِن کے بعد دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اَعظم رَضِیَ اللہُ عنہ ❁ اِن کے بعد حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ اور ❁ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ زیادہ فضیلت والے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کا مختصر تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! ذُوالحج شریف کی 18 تاریخ کو مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کا عُرسِ پاک ہوتا ہے[2] ❁ آپ صحابیِٔ رسول ہیں ❁ دُور کے رشتے سے پیارے آقا صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بھانجے لگتے ہیں ❁ آپ نے چوتھے یا پانچویں

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:80، 81۔

2 ...اسد الغابۃ، رقم:3589، عثمان بن عفان رَضِیَ اللہُ عنہ، جلد:3، صفحہ:585۔

نمبر پر اِسلام قبول کیا[1] ❁ بہت فضیلت والے ہیں ❁ دوسرے خلیفہ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے بعد آپ خلیفہ مقرر ہوئے ❁ 12 سال تک خِلافت کے فرائِض ادا فرمائے ❁ آخر 18 ذُوالحج کو اِنتہائی مَظلُومیت کے ساتھ مدینۂ پاک میں شہید ہوئے۔[2]

خَلق پہ لطفِ خُدا حضرت عثمان ہیں
جُملہ مرض کی دوا، درد کے درمان ہیں
بابِ سخا کُھل گیا، دیکھا جو یہ ماجَرا
غازیانِ مُصطفےٰ بے سر و سامان ہیں[3]

70 ہزار کی شفاعت

پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میری اُمّت کے 70 ہزار ایسے اَفراد جن پر جہنّم واجِب ہو چکی ہو گی، عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی شفاعت سے بے حساب جنّت میں پہنچا دیئے جائیں گے۔[4]

حضرت عثمان 2 نُور والے ہیں

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی یہ خصوصیت ہے کہ آپ کے نِکاح میں پیارے آقا صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی 2 شہزادیاں آئیں۔ یہ فضیلت تمام مخلوق میں اور کسی کو بھی نصیب نہیں ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: ایک مرتبہ بارگاہِ مُصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم میں حضرت عثمان رَضِیَ اللہُ عنہ کا ذِکرِ خیر ہوا۔ آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عثمان سراپا نُور ہے۔ عرض کیا گیا: نُور کا کیا مطلب؟ فرمایا: میں نے (ایک ایک کرکے)

1 ... نزہۃ القاری، جلد: 1، صفحہ: 544 خلاصۃً۔
2 ... طبقات الکبریٰ، رقم: 14، عثمان بن عفان، جلد: 3، صفحہ: 57۔
3 ... دیوانِ سالک، صفحہ: 29۔
4 ... مسند الفردوس، جلد: 4، صفحہ: 360، حدیث: 7034۔

اپنی 2 بیٹیوں کا نِکاح عثمان سے کیا، اس لیے اللہ پاک نے عثمان کا نام **ذُو النُّور** رکھا ہے، جنّت میں اُن کا نام: **ذُو النُّورَین** ہے۔[1]

نبی کے نُور دو لے کر وہ ذُوالنُّورَین کہلائے	انہیں حاصِل ہوئی یوں قربتِ محبوبِ رَحمانی

آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے اِبتدا میں پارہ: 14، سُورۂ نحل کی 76 نمبر آیت سُننے کی سَعَادت حاصِل کی، اِس آیتِ کریمہ میں حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان بیان ہوئی ہے، آیئے! آیتِ کریمہ سُنتے، سمجھتے ہیں۔ اللہ پاک نے فرمایا:

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ (پارہ:14، النحل:76)	**تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان:** اور اللہ نے دو مردوں کی مثال بیان فرمائی۔

یعنی یہ 2 شخصوں کی مثال ہے۔ تَرجمانُ القرآن، صحابیِٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: یہ 2 شخص جن کی یہاں مثال بیان کی جارہی ہے، ان میں سے ایک حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں اور دوسرا آپ کا ایک غُلام ہے، جو غیر مسلم تھا۔[2] ان کی مثال کیا بیان ہوئی؟ فرمایا:

اَحَدُهُمَاۤ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَیْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍؕ (پارہ:14، النحل:76)	**تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان:** ان میں سے ایک گونگا ہے جو کسی شے پر قدرت نہیں رکھتا اور وہ اپنے آقا پر (صرف) بوجھ ہے، (اس کا آقا) اسے

1... تاریخ ابن عساکر، رقم: 4619، عثمان بن عفان ابی العاص رَضِیَ اللہُ عنہ، جلد: 39، صفحہ: 47۔

2... تفسیر قرطبی، پارہ: 14، سورۂ نحل، زیرِ آیت: 76، جلد: 5، جز: 10، صفحہ: 94۔

جدھر بھیجتا ہے وہ کوئی خیر لے کر نہیں آتا۔

یہ اُس غیر مسلم غُلام کا ذِکر ہے کہ وہ بالکل ہی بیکار ہے۔ کوئی ڈھنگ کا کام نہیں کرتا، اپنے مالِک پر بس بوجھ ہی بنا رہتا ہے، جہاں بھی چلا جائے، جس طرف بھی رُخ کر لے، کوئی بھلائی نہیں لاتا۔ وہ کہتے ہیں نا:

کام کا نہ کاج کا دُشمن اَناج کا

بس اس شخص کا بھی یہی حال ہے۔ ایک شخص یہ ہو گیا، دوسرے کے متعلق فرمایا:

هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَ مَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَ هُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ (پارہ:14، النحل:76)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: تو کیا وہ اور دوسرا وہ جو عدل کا حکم کرتا ہے اور وہ سیدھے راستے پر بھی ہے کیا دونوں برابر ہیں؟

یہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کا ذِکرِ خیر ہے۔ ان کی شان یہ ہے کہ ❁ خُود بھی صِراطِ مُستَقِیم پر ہیں ❁ سیدھے رستے پر چلتے ہیں اور ❁ ساتھ ہی ساتھ دوسروں کو بھی عَدل و اِنصاف کا دَرس دیتے ہیں۔ کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں...؟ ہر گز نہیں ہو سکتے۔

پَس جس طرح یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے، اسی طرح غیر مسلم اور مسلمان بھی برابر نہیں ہو سکتے، فرمانبردار اور نافرمان بھی برابر نہیں ہو سکتے۔ لٰہذا دُنیا و آخرت میں عزّت، شان، بلندی، عظمت کا حقدار ہے تو صِرف یہ فرمانبردار بندہ ہے، وہ جو بیکار ہے، وہ کسی نعمت کا حقدار نہیں ہے۔

بیکار بندے کی مثال

ایک مرتبہ بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی خِدمت میں سُوال کیا: جب

مخلوق کو پیدا اللہ پاک نے فرمایا ہے، وہ بندوں سے محبّت بھی فرماتا ہے، پِھر انہیں عذاب کیسے دے سکتا ہے؟ حضرت موسیٰ علیہ السَّلام نے یہی سوال اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا۔ اللہ پاک نے فرمایا: اے موسیٰ! کھیت میں گندم بیج لیجیے! حضرت مُوسیٰ علیہ السَّلام نے بیج ڈال دیئے۔ فصل پک گئی، حکم ہوا: اے موسیٰ! اسے کاٹ لیجئے! فصل کاٹ لی گئی۔ حکم ہوا: اس سے دانے الگ کر لیجئے! یہ بھی ہو گیا۔ اللہ پاک نے فرمایا: اے موسیٰ! اب باقی کیا بچا ہے؟ عرض کیا: مولیٰ! خالی بُھوسارہ گیا ہے۔ پوچھا: اُس کا کیا کِیا جائے گا؟ عرض کیا: مولیٰ! یہ تو بیکار ہے (کام کی چیز دانے تھے، جو نکال لیے گئے)۔ اللہ پاک نے فرمایا: بس اے موسیٰ! جو بندہ اس بُھوسے کی طرح بیکار ہو، میں اُسے عذاب دُوں گا۔

پتا چلا؛ جو غیر مسلم ہو، بالکل کسی کام کا نہ ہو، بس کھاتا پیتا، تَوند نکالتا ہو (یعنی کھا کھا کر پیٹ بھرتا ہو)، بس شَر ہی پھیلاتا ہو، وہ بیکار ہے۔ آخرت میں اُس کا کوئی مقام نہیں ہو گا۔ دوسری طرف وہ بندہ جو خُود بھی نیک ہو، سیدھے رستے کا مُسَافِر ہو، دوسروں کو بھی سیدھے رستے پر چلانے کی کوشش کرتا ہو۔ یہ اور وہ بیکار دونوں ہر گز برابر نہیں ہو سکتے۔ ان میں زمین آسمان کا فرق ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی 2 شانیں

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ میں حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی 2 شانیں بیان ہوئیں: **(1):** فرمایا:

یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ | (پارہ:14، النحل:76) | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: عدل کا حکم کرتا ہے۔

یعنی آپ وہ ہیں کہ جب بولتے ہیں تو لوگوں کو فائدہ پہنچاتے ہیں، دوسروں کو نیکی کی دعوت دیتے ہیں۔

(2): دوسرے نمبر پر فرمایا:

وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ (پارہ:14، النحل:76)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور وہ سیدھے راستے پر بھی ہے۔

یعنی حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ وہ شان والے ہیں کہ خُود بھی سیدھے رستے پر ہیں، آپ کی سیرت اِنتہائی نیک اور پاکیزہ ہے۔[1]

سُبْحٰنَ الله! یہ پیارے پیارے وَصف ہیں: (1): عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نیکی کی دعوت دینے والے ہیں (2): ہمیشہ سیدھے رستے پر چلنے والے ہیں۔

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ اچھے اَخلاق والے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! صحابیٔ رسول حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ بہت بُلند رُتبہ ہیں، آپ کی اُونچی شانوں میں سے ایک شان یہ بھی ہے کہ حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے آپ کو اپنے اَخلاق جیسے اعلیٰ اَخلاق والا فرمایا ہے۔ **صحابیٔ رسول حضرت اَبُو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے:** شہزادیٔ مُصطفےٰ حضرت رُقَیَّہ رَضِیَ اللہُ عنہا جو حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی زوجۂ محترمہ ہیں، ایک دِن سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم اُن کے گھر تشریف لے گئے، آپ نے اپنے اَبُّو جان، رحمتِ دوجہان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی خِدمت کرتے ہوئے آپ کے سَر مبارک میں کنگھی کرنے کی سَعادت پائی۔ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے اپنی شہزادی سے فرمایا: بیٹی! تم نے اَبُو

[1] … تفسیر مدارک التنزیل مع الاکلیل، پارہ:14، سورۂ نحل، جلد:4، صفحہ:514۔

عبد اللہ (یعنی عثمانِ غنی) کو کیسا پایا؟ عرض کیا: وہ بہترین آدمی ہیں۔ فرمایا: اَکْرِمِیْهِ فَاِنَّهٗ مِنْ اَشْبَهِ اَصْحَابِیْ بِیْ خُلُقًا یعنی بیٹی! عثمان کی عزّت کیا کرو! بے شک وہ اَخْلاق میں مجھ سے بہت مشابہت رکھنے والے صحابی ہیں۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی زبردست بات ہے، اعلیٰ اَخْلاق والے آقا صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم، جن کے خُلُق کو اللہ پاک نے عظیم فرمایا:

وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ ۝۴ (پارہ:29، القلم:4)	ترجَمۂ کنزُالعرفان: اور بیشک تم یقیناً عظیم اَخلاق پر ہو۔

وہ آقا کریم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے اَخْلاق کی تعریف فرمارہے ہیں۔ اِس سے اندازہ لگائیے! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے پیارے اَخْلاق کتنے کمال کے ہوں گے...؟

بہترین پڑوسی

ایک ایمان افروز حدیثِ پاک سنیئے! حضرت جابِر بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ جو مشہور صحابیٔ رسول ہیں، جنّتی ہیں، آپ اس حدیث کے راوِی ہیں، کہتے ہیں: رسولِ اکرم، نُورِ مُجسَّم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عثمان کو میرے پڑوس میں رہنے کی سعادت ملی، 40 دِن اور 40 راتیں عثمان نے میرے پڑوس میں گزاریں۔ اس دوران میں نے اس کی جانِب سے پانی گرنے کی بھی آواز نہیں سُنی۔ فَنِعْمَ الْجَارُ عُثْمَان پس عثمان کتنا اچھا پڑوسی ہے۔[2]

کتنی کمال کی بات ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جسے بہترین

---

1 ...معجم الکبیر، صفۃ عثمان بن عفان رَضِیَ اللہُ عنہ، جلد:1 صفحہ:42، حدیث:97۔

2 ...تاریخ ابن عساکر، رقم:4619، عثمان بن عفان ابی العاص رَضِیَ اللہُ عنہ، جلد:39، صفحہ:124۔

پڑوسی قرار دیں، اس کی شانوں کا عالَم کیا ہو گا...؟

پڑوسی معیار ہے

ذِہن میں رکھئے! پڑوسی جو ہے، یہ ہمارے کردار کا مِعیار ہے۔ بازار میں لوگ ہمیں ادب سے سلام کریں، محافِل میں نمایاں رکھیں، ہمیں عزّت دیں، سَر آنکھوں پر بٹھائیں تو یہ ہمارے اچھا ہونے کی سَنَد نہیں ہے، ہم اچھے ہیں یا بُرے ہیں، اس کا فیصلہ ہمارے پڑوسی کی زبان کرے گی۔ جی ہاں! **حدیثِ پاک میں ہے۔** حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے کیسے پتا چلے گا کہ میں اچھائی کر رہا ہوں یا بُرائی کر رہا ہوں (یعنی مجھے تو اپنے سارے کام ہی اچھے معلوم ہوتے ہیں مگر واقعۃً اچھے کام اور بُرے کام کی علامت کیا ہے)؟ نبیٔ رحمت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تم اپنے پڑوسی کو یہ کہتے سُنو کہ تم نے بھلائی کی تو واقعی تم نے بھلائی کی اور جب تم پڑوسی کو کہتے سُنو کہ تم نے برائی کی تو واقعی تم نے بُرائی کی۔[1]

پتا چلا؛ پڑوسی ہمارے کردار کی سَنَد ہے۔ لوگوں کا ہمیں اچھا کہنا، ہمارے اچھا ہونے کی دَلِیل نہیں ہے، دُور کے رشتے داروں کا ہمیں اچھا کہنا، ہمارے اچھا ہونے کی دلیل نہیں ہے، اچھا ہونے کی دلیل کیا ہے؟ ہمارا پڑوسی ہمیں اچھا کہے۔ اب ذرا غور فرمائیے! میرے جیسے گنہگار شخص کا پڑوسی جو خُود بھی ایک عام آدمی ہے، وہ اگر میری اچھائی بیان کرے تو میں اچھا قرار پاؤں گا۔ ذرا سوچئے! پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صلی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جن کی ہر بات **وَحیِ خُدا** ہے، آپ صلی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جس کی اَچھائی کی گواہی دیں، اُس شخص کی اچھائی کا عالَم کیا ہو گا...!! یہ سَنَد ہے کہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اِنتہائی نیک سیرت

---

1 ...ابن ماجہ، کتاب: الزہد، باب: الثناء الحسن، صفحہ: 685، حدیث: 4222۔

والے، سیدھے رستے پر چلنے والے ہیں۔

وہ ایمان والا نہیں ہو سکتا جو...

پیارے اسلامی بھائیو! اس سے ہمیں بھی سبق سیکھنا چاہئے۔ ہم غور کریں: ❁ کیا ہم بھی اچھے پڑوسی ہیں؟ ❁ کہیں ہماری حرکتوں سے ہمارا پڑوسی تنگ تو نہیں رہتا؟ ❁ گھر میں شور شرابا کر کے پڑوسی کی نیند خراب تو نہیں کرتے؟ ❁ پڑوسی کے بچوں کو تکلیف تو نہیں پہنچاتے؟ ❁ اس کے ساتھ اچھا سُلُوک کرتے ہیں؟ ❁ پڑوسی کی خیر خواہی کرتے ہیں؟ ❁ خُوشی غمی میں اس کا ساتھ دیتے ہیں؟ یہ سوچنے کی باتیں ہیں۔ اِن کا ہم نے خیال رکھنا ہے۔ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے 3 بار اللہ پاک کی قسم اُٹھائی، فرمایا: وَاللہِ لَایُؤْمِنُ اللہ پاک کی قسم! وہ مؤمن نہیں ہو سکتا وَاللہِ لَایُؤْمِنُ اللہ پاک کی قسم! وہ مؤمن نہیں ہو سکتا وَاللہِ لَایُؤْمِنُ اللہ پاک کی قسم! وہ مؤمن نہیں ہو سکتا۔ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! کون مؤمن نہیں ہو سکتا؟ فرمایا: اَلَّذِیْ لَایَاْمَنُ جَارُہٗ بَوَائِقَہٗ وہ جس کا پڑوسی اُس کے شر سے مَحْفُوظ نہ ہو۔[1]

خیر خواہ ہم بھی پڑوسی کے بنیں	یہ کرم یا مصطفےٰ! فرمائیے!
نعمتِ اَخلاق کر دیجئے عطا	یہ کرم یا مصطفےٰ! فرمائیے!

پڑوسی کو اِیذا دینے والی عبادت گزار عورت

امام بُخاری رحمۃُ اللہِ علیہ نے حدیثِ پاک نقل فرمائی کہ ایک مرتبہ اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں عرض کیا گیا: یارسولَ

1 ...بخاری، کتاب الادب، باب اثم من لا یامن جارہ بوائقہ، صفحہ: 1500، حدیث: 6016۔

اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! فُلاں عورت رات بھر عبادت کرتی ہے، دِن میں روزہ رکھتی ہے، بڑی نیک ہے، صدقہ و خیرات بھی بہت کرتی ہے مگر وہ اپنی زبان سے پڑوسیوں کو تکلیف پہنچاتی ہے۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا خَیْرَ فِیْھَا اُس میں کوئی بھلائی نہیں ھِیَ مِنْ اَھْلِ النَّارِ وہ جہنمیوں میں سے ہے۔ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے ایک دوسری عورت کا ذِکْر کرتے ہوئے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! فُلاں عورت فرض نمازیں پڑھتی ہے، صدقہ کرتی ہے اور کسی کو بھی تکلیف نہیں پہنچاتی۔ ارشاد فرمایا: ھِیَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وہ جنّتی عورت ہے۔(1)

اے عاشقانِ رسول! آج اس حدیثِ پاک پر بار بار غور کرنے کی حاجت ہے...! ذرا سوچئے تو سہی! جو اپنے پڑوسی کو تکلیف پہنچاتا ہے، وہ کس قدر نقصان میں ہے مگر افسوس! ہمارے ہاں اس بات کا خیال ہی نہیں کیا جاتا ہے ❁ لوگ اپنے گھر کا کوڑا کچرا اُٹھا کر پڑوسی کے دروازے پر رکھ دیتے ہیں ❁ گھر میں وقت بے وقت اُودَھم مچاتے ہیں ❁ شور کرتے ہیں اور اس بات کی پرواہ نہیں کرتے کہ ہمارے شور سے پڑوسی کو تکلیف ہو سکتی ہے ❁ کسی کے ہاں شادِی بیاہ ہو، تب تو گویا پڑوسی کی نیند حرام ہو گئی، ایک تو گانے بجانے کا گُناہ، اُوپر سے بڑے بڑے سپیکر رکھ کر اُونچی آواز میں چلاتے ہیں، کسی کو تکلیف پہنچے، کسی کی نیند خراب ہو، کوئی بیچارہ بیمار ہے، اُسے تکلیف ہو، چھوٹے بچوں کی نیند اُڑ جائے، انہیں کوئی پروا نہیں ہوتی۔ پڑوسی کو تکلیف پہنچانا بہت سخت گُناہ کا کام ہے۔ جو پڑوسی کو تکلیف پہنچاتا ہے، وہ جہنّم کا حقدار بنتا ہے۔

پڑوسی کو بھائی! نہ ہرگز ستانا | وگرنہ جہنّم بنے گا ٹھکانا

---

(1)...ادب المفرد، باب لا توذی جارہ، صفحہ:48، حدیث:119۔

یتیموں کی کفالت

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے پیارے پیارے اَخْلاق اور عبادت گزار طبیعت کا ہم ذِکْر سُن رہے ہیں۔ حضرت اَبُو سعید خُدْری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک یتیم بچہ تھا، حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اُس کی کفالت فرماتے تھے اور آپ کی عادت مبارک تھی کہ آپ کے خاندان میں جتنے یتیم ہوتے، اُن سب کو اپنی ذِمّہ داری میں لے لیتے تھے۔ جب حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ خلیفہ بنے تو وہ جو ایک یتیم بچہ تھا، اس نے عرض کیا کہ حُضُور! اب آپ خلیفہ ہیں تو مجھے بھی کوئی عہدہ دے دیجئے! آپ نے فرمایا: بیٹا! آپ کو کھانے پینے وغیرہ اخراجات کی ضرورت ہے، میں آپ کی کفالت کروں گا، عہدے کی طلب مت رکھو! وہ لڑکا کہنے لگا: بس پھر مجھے اجازت دے دیجئے! میں خُود ہی کما کھالیا کروں گا۔ اب حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا کمال دیکھئے! فرماتے ہیں: آپ نے اُس یتیم لڑکے کو کافی سارا ساز و سامان دیا اور فرمایا: بیٹا! جہاں تم جانا چاہو، تم آزاد ہو۔(1)

سُبْحٰنَ اللّٰہ! کیسی شان ہے۔ پُورے خاندان میں یعنی دُور و نزدیک کے رشتے داروں میں جہاں جہاں یتیم بچے ہوتے، حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اُن سب کو اپنی پرورش میں لے لیا کرتے تھے اور پھر یتیم کے ساتھ بھلائی دیکھئے! کیسی فرمائی۔ وہ لڑکا ابھی بڑا نہیں ہوا تھا مگر وہ اپنے پیروں پر کھڑا ہونا چاہتا تھا، خُود کمانا کھانا چاہتا تھا۔ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اس پر پابندیاں نہیں لگائیں بلکہ ساز و سامان عطا فرمایا، مال عطا کیا تاکہ یہ اپنا کام کاج شروع کر سکے۔

کاش! ہمیں بھی یہ سعادت مل جائے ❁ یتیم کے سر پر ہاتھ پھیر دینا بھی نیکی ہے ❁ عید تہوار پر اُسے کپڑے خرید دینا بھی نیکی ہے ❁ یتیم کو کچھ جیب خرچ دے دینا بھی

(1)... تاریخ ابن عساکر، رقم: 4619، عثمان بن عفان ابی العاص رَضِیَ اللّٰہُ عنہ، جلد: 39، صفحہ: 303۔

نیکی ہے ❁ یتیم کا ماہانہ خرچ مقرر کر دینا، یہ بھی نیکی ہے مگر یتیم کے ساتھ سب سے بہترین بھلائی یہ ہے کہ اسے پیروں پر کھڑا کر دیا جائے یعنی اُس کو ہنر سِکھا دیں، اُس کو اعلیٰ تعلیم دِلوا دیں، اللہ پاک نے طاقت بخشی ہو تو اسے کاروبار بنا کر، چلا کر دے دیں۔ اس کی زندگی سَنور جائے گی۔ یہی کام حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے بھی کیا۔ ہمیں بھی کرنا چاہئے۔

یتیم کو خوش کرنا

رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بیشک جب یتیم کو مارا جائے تو اس کے رونے کے سبب عرشِ اِلٰہی کانپ جاتا ہے، اللہ پاک فرماتا ہے: اے فرشتو...!! یتیم کو کس نے رُلایا...؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اے اللہ پاک! ہمیں نہیں معلوم۔ ارشاد ہوتا ہے: گواہ ہو جاؤ...!! جو اس (روتے ہوئے یتیم) کو خُوش کرے گا، میں روزِ قیامت اسے نعمتیں عطا فرما کر راضی کروں گا۔[1]

اللہُ اکبر...!! کیسی شان والی بات ہے ❁ آج یتیموں کا دِل خوش کیجئے! ❁ شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے اِن سے پیار کیجئے! ❁ ان کا دِل لُبھائیے! ❁ ان کی پسند کی چیزیں انہیں کھلائیے! ❁ ان کی کفالت فرمائیے! ❁ ان کے جائز اَرمان پُورے فرمائیے! کل روزِ قیامت جب نَفْسی نَفْسی کا عالَم ہو گا، ہر کسی کو اپنی ہی فِکْر ہو گی، ماں اِکلوتے کو چھوڑے گی، باپ بیٹے سے ہاتھ چُھڑائے گا، کوئی کسی کا پُرسانِ حال نہیں ہو گا، ایسے غضب کے دِن اللہ پاک اپنی نعمتیں عطا فرمائے گا، یتیم کو خوش کرنے والے کو اللہ پاک خوش کر دے گا۔ اللہ پاک توفیق بخشے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

1... تنبیہ الغافلین، باب الاحسان الی الیتیم، صفحہ:201۔

مُعاف کرنے کی عادت مبارک

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی ایک اور عادتِ کریمہ سنیئے! **حضرت عمران بن عبد اللہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں:** ایک مرتبہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ صُبح کے وقت مَسجد میں تشریف لائے، وہی دروازہ جس سے آپ روزانہ مَسجِد میں داخِل ہوتے تھے، اُس روز بھی اسی دروازے سے داخِل ہوئے، دروازہ کھولتے وقت آپ کو مَحسُوس ہوا کہ آپ کے پیچھے کوئی ہے۔ کسی سے فرمایا: دیکھو! یہاں کیا ہے؟ 2، 4 لوگ اُٹھے، دیکھا تو وہاں ایک آدمی تھا، جس کے ہاتھ ننگی تلوار تھی، اسے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی خِدمت میں پیش کیا گیا، آپ نے پوچھا: تم کیا چاہتے ہو...؟ بولا: میں آپ کو قتل کرنا چاہتا ہوں۔ فرمایا: وہ کس لیے؟ کہنے لگا: آپ نے یمن میں جس شخص کو گورنر بنایا ہے، اس نے مجھ پر ظُلم کیا ہے (چونکہ وہ آپ ہی کا مُقرَّر کیا ہوا ہے، لہٰذا مجھے آپ پر غُصّہ تھا)۔ آپ نے پیار سے فرمایا: پھر تمہیں تو چاہئے تھا کہ اس گورنر کی شکایت مجھے لگاتے، اگر میں اِنصاف نہ کرتا تو مجھ پر غُصّہ کرتے (مگر تم نے پہلے ہی قتل کا اِرادہ بنا لیا؟)۔ پھر آپ نے اِرد گرد موجود لوگوں سے فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ اس شخص کے ساتھ کیا کرنا چاہئے؟ سب نے عرض کیا: اے اَمِیْرُ الْمُؤمِنِیْن! یہ آپ کا دُشمن ہے، اللہ پاک نے آپ کو اس پر قابُو دِیا (یعنی اسے سخت سزا دیجئے!) مگر قربان جائیے! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ دُشمنوں کو بھی مُعاف فرمانے والے تھے، آپ نے فرمایا: اس نے گُناہ کا ارادہ کیا تھا مگر اللہ پاک نے مجھے اس سے بچا لیا۔ یہ کہہ کر آپ نے اس شخص کو مُعاف فرما دیا۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے...!! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ اپنے جانی دُشمن کو مُعاف فرما رہے ہیں۔ افسوس! ہمارے ہاں تو لوگ چھوٹی چھوٹی غلطیوں کو بھی مُعاف نہیں

---

1 ... تاریخ مدینہ منورہ لابن شیبۃ، جز: 3، القسم الثالث عثمان بن عفان رَضِیَ اللہُ عنہ، صفحہ: 1027 و 1028۔

کرتے، بات بات پر اَکڑتے ہیں، غُصّہ دِکھاتے ہیں، دِل میں دُشمنی پال لیتے ہیں بلکہ اِینٹ کا جواب پتھر سے دینے کا رَواج ہے، یعنی سامنے والا جو تکلیف پہنچائے، اُس سے بڑھ کر زیادہ تکلیف دیتے ہیں۔ کاش! ہمیں سمجھ نصیب ہو جائے ❁ مُعَاف کرنا اللہ پاک کی سُنّت ہے ❁ اَنبیائے کرام کی سُنّت ہے ❁ اِمامُ الانبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّت ہے اور ❁ اللہ پاک کے نیک بندوں کا طریقہ ہے۔ جو مُعَاف کرتا ہے، وہ مُعَافی پاتا ہے۔

حساب میں آسانی کے 3 اسباب

حضرت اَبُوہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے مروی ہے، رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: 3 باتیں جس شخص میں ہوں گی اللہ پاک (قیامت کے دن) اُس کا حساب بہُت آسان طریقے سے لے گا اور اُس کو اپنی رَحمت سے جنّت میں داخِل فرمائے گا۔ صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم! وہ کون سی باتیں ہیں؟ فرمایا:(1): جو تمہیں مَحروم کرے تم اُسے عطا کرو (2): جو تم سے تعلُّق توڑے تم اُس سے جوڑا کرو اور (3): جو تم پر ظُلم کرے تم اُس کو مُعاف کردو۔ [1]

4 لذّت بھری عبادات

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے سُورۂ نَحْل کی جو آیتِ کریمہ سُنی، اس میں حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا یہ وَصف بھی بیان ہوا کہ

یَاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ ۙ (پارہ:14، النحل:76) | ترجَمۂ کنزُالعِرفان: عدل کا حکم کرتا ہے۔

یعنی آپ اپنی باتوں سے دُوسروں کو فائدہ پہنچانے والے ہیں، مطلب یہ کہ نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع فرمانے والے ہیں۔

---

1 ... معجم اوسط، باب المیم، من اسمہ محمد، جلد:4، صفحہ:18، حدیث:5064۔

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کا بہت خوبصُورت ایک فرمان ہے، سنیئے! فرماتے ہیں: میں نے عِبَادت کی لذّت 4 چیزوں میں پائی: (1): فرائِض کی ادائیگی میں (2): گُناہوں سے بچنے میں (3): نیکی کی دعوت دینے (4): اور بُرائی سے منع کرنے میں۔[1]

اَلحمدُ لِلّٰہ! ❁ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ فرائِض تو فرائِض نوافِل کی بھی کثرت فرماتے تھے ❁ گُناہ تو آپ کی ڈکشنری میں ہی شامِل نہیں تھا، گُناہوں سے کوسُوں دُور رہتے تھے ❁ قرآنِ کریم سے آپ کو بہت محبّت تھی، روزانہ رات کو ایک رکعت میں پُورا قرآن تلاوت فرمایا کرتے تھے ❁ سارا سال روزے رکھتے تھے ❁ نیکی کی دعوت بھی دیا کرتے تھے، بُرائیوں سے منع بھی فرمایا کرتے تھے۔ اللہ پاک ہمیں بھی اِن باتوں کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

یومِ عثمانِ غنی منایئے!

پیارے اسلامی بھائیو! 18 ذُوالحج کو مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ، حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کا یومِ شہادت ہے، گھر میں، آفس میں، دُکان پر جہاں ہوسکے، آپ کی یاد منایئے! آپ کے اِیصالِ ثواب کے لیے فاتحہ شریف پڑھیے! شِیرِینی وغیرہ تقسیم فرمایئے! زہے نصیب! آپ کے اِیصالِ ثواب کے لیے مختصر سی محفل کروالیجئے! گھر میں بھی اہتمام فرمایئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ کا رسالہ ہے: **کراماتِ عثمانِ غنی**۔ سب اَہْلِ خانہ کو جمع کر کے یہ رسالہ پڑھ کر سُنایئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! برکتیں نصیب ہوں گی۔ اللہ پاک اپنے پیاروں کا صدقہ ہمیں نیک بنادے اور ہم سب نیکیوں کے پابند بنیں اور دوسروں کو

---

1 ...المنہیات لابن حجر، صفحہ:30و31۔

نیکیوں کی طرف لانے والے بن جائیں۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

تجہیز و تکفین اپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ کی ایک موبائل اپلی کیشن ہے: Muslim's Funeral (تجہیز و تکفین) ❁ اس موبائل اپلی کیشن میں مَیّت کے غُسل، کفن اور دفن وغیرہ کی اہم ترین معلومات ہیں اور ❁ مَیِّت کو غُسل اور کفن پہنانے کے عملی طریقہ کے لیے Animated Videos بھی شامِل ہیں اور ❁ مختلف زبانوں میں کتب بھی دستیاب ہیں ❁ دعوت اسلامی کے شعبہ کفن دفن کے اسلامی بھائیوں سے بھی رابطہ کرسکتے ہیں اور ❁ جنازہ کی تمام ضروری چیزوں کے بارے میں معلومات لی جاسکتی ہیں ❁ تدفین کے 17 مراحل کی معلومات دی گئی ہیں۔ آپ بھی یہ موبائِل اپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کرلیجئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعِی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: جس نے واجِب قربانی نہ کی، اب وہ صدقہ کرے۔

وضاحت: اگر قُربانی واجِب ہونے کے باوجود قُربانی نہ کی اور قربانی کے دن گزر گئے تو اب قربانی نہیں کرسکتے۔ اب کیا کرنا ہے؟ اِس کی 2 صُورتیں بنیں گی: (1): اگر تو جانور خرید چکے تھے، اب واجِب ہے کہ اُسی جانور کو ذَبْح کئے بغیر زِندہ ہی صدقہ کر دیجئے!

(2):اور اگر جانور خریدا نہیں تھا، اب جانور کی قیمت صدقہ کرنا واجِب ہے۔[1] اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کام کو مرضی کے مطابق کرنے کا وظیفہ

یَانَافِعُ (اے نفع دینے والے)

جو کسی کام کو شروع کرنے سے پہلے یَانَافِعُ 20بار پڑھ لے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! وہ کام اس کی مرضی کے مطابِق ہو گا۔[2] اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

1...دارالافتااہلسنت، فتویٰ نمبر: Web-99۔
2...مدنی پنج سورہ، صفحہ:258۔